حکومتِ پاکستان

ریونیوڈویژن

فیڈرل بورڈآف ریونیو

اسلام آباد، 27جولائی2026ء

# نوٹیفکیشن

# (انکم ٹیکس)

**SRO 1166(1)/2026** انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (XLIX of 2001) کی دفعہ 99B مع ذیلی دفعہ (1) دفعہ 237 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، فیڈرل بورڈ آف ریونیو چھوٹے دکانداروں کے لیے درج ذیل خصوصی طریقۂ کار وضع کرنے پر خوشی محسوس کرتا ہے۔ یہ طریقۂ کار مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 237 کی ذیلی دفعہ (3) کے تقاضوں کے مطابق پہلے ہی نوٹیفکیشن نمبر S.R.O. 1109(I)/2026 مورخہ 14جولائی2026ء کے ذریعے شائع کیا جاچکا ہے، یعنی:

## چھوٹے دکانداروں کے لیے خصوصی طریقۂ کار

### 1۔ اطلاق

یہ خصوصی طریقۂ کار اُن افراد پر لاگو ہوگا جو بنیادی طور پر پرچون دکانوں کے ذریعے آمدنی حاصل کرتے ہیں اور جن کا سالانہ کاروباری حجم 20 کروڑ روپے تک ہو۔ یہ طریقۂ کار ٹیکس سال 2026 کے لیے نافذالعمل ہوگا۔

### 2۔ استثنیٰ

یہ طریقۂ کار درج ذیل پر لاگو نہیں ہوگا:

(i) وہ افراد جن کا کاروباری حجم گزشتہ تین سالوں میں سے کسی ایک سال میں 20 کروڑ روپے سے زیادہ رہا ہو؛ ایک سے زائد دکانوں کے مالک؛ ٹیئر-1 ریٹیلرز؛ زیورات فروخت کرنے والے؛ اور پیشہ ورانہ خدمات فراہم کرنے والے (مثلاً ڈاکٹر، انجینئر، وکیل وغیرہ)؛ اور

(ii) یہ طریقۂ کار صرف دکان سے حاصل ہونے والی آمدنی پر لاگو ہوگا، جبکہ دیگر ذرائع آمدنی اس سے مستثنیٰ ہوں گے۔ وہ ریٹیلرز جنہوں نے ٹیکس سال 2025 کے لیے ریٹرن جمع کرائی تھی، وہ بھی اس خصوصی طریقۂ کار کے تحت ریٹرن جمع کرا سکتے ہیں، بشرطیکہ ان پر واجب الادا ٹیکس 2025 کے مقابلے میں کم نہ ہو اور انہوں نے اس خصوصی طریقۂ کار سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنے کاروبار کو تقسیم یا اس کا نام تبدیل نہ کیا ہو۔

### 3۔ رجسٹریشن

دکاندار ایف بی آر کے IRIS ویب پورٹل، دکانداروں کی موبائل ایپلیکیشن، یا رجسٹریشن میں معاونت کے لیے قریبی ٹیکس دفتر جا کر رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔

### 4۔ رضاکارانہ نوعیت

یہ طریقۂ کار مکمل طور پر رضاکارانہ ہوگا اور دکاندار اپنی مرضی سے یا تو اس طریقۂ کار کے تحت ٹیکس ادا کر سکتا ہے یا باقاعدہ انکم ٹیکس ریٹرن جمع کرا سکتا ہے۔

## 5۔ ٹیکس کی شرح

مجموعی کاروباری حجم کا 1 فیصد بطور ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ دکاندار اپنے قابلِ ادائیگی ٹیکس میں سے پہلے سے منہا شدہ انکم ٹیکس ایڈجسٹ کر سکتے ہیں۔ تاہم اگر وصول شدہ ودہولڈنگ ٹیکس اس طریقۂ کار کے تحت واجب الادا کم از کم ٹیکس سے زیادہ ہو، تو اضافی رقم واپس نہیں کی جائے گی۔

## 6۔ اس خصوصی طریقۂ کار کے تحت کم از کم ٹیکس

اس خصوصی طریقۂ کار سے فائدہ اٹھانے کے لیے دکانداروں کو انکم ٹیکس ریٹرن جمع کراتے وقت کم از کم 25,000 روپے نقد ادا کرنا ہوں گے، خواہ آرڈیننس کے تحت منبع پر کسی بھی قسم کا ٹیکس کٹوتی یا وصولی کی گئی ہو۔ قابلِ ادائیگی ٹیکس (ودہولڈنگ ٹیکس منہا کرنے کے بعد) یا 25,000 روپے، جو بھی زیادہ ہو، وہی قابلِ ادائیگی ٹیکس تصور ہوگا۔

## 7۔ آڈٹ

اس خصوصی طریقۂ کار کو اختیار کرنے والے دکاندار عمومی طور پر آڈٹ کے تابع نہیں ہوں گے۔ تاہم، ایف بی آر کو اگر کسی تیسرے فریق سے درج ذیل معاملات کے بارے میں معلومات موصول ہوں تو تجارتی انجمنوں کے نمائندوں سے مشاورت کے بعد محکمانہ کارروائی شروع کی جا سکتی ہے:

(الف) نمایاں یا غیر معمولی معاشی لین دین؛

(ب) قیمتی اثاثوں کا حصول یا ملکیت؛ اور

(ج) ٹیکس سے بچنے کے لیے اس خصوصی طریقۂ کار کا سنگین غلط استعمال۔

## 8۔ ریٹرن جمع کرانا

دکاندار IRIS ویب پورٹل یا دکانداروں کی موبائل ایپلیکیشن کے ذریعے ایک سادہ اور مقررہ ریٹرن فارم (ضمیمہ I-) جمع کرائیں گے، جس میں کل فروخت، کل خریداری، دیگر اخراجات اور خالص منافع ظاہر کیا جائے گا۔ اسی سادہ فارم میں دکانداروں کے لیے اپنے جائز اثاثے ظاہر کرنے کا آسان طریقۂ کار بھی فراہم کیا گیا ہے۔ یہ فارم اردو اور علاقائی زبانوں میں دستیاب ہوگا۔

## 9۔ ودہولڈنگ اور دیگر دفعات

اس خصوصی طریقۂ کار کے تحت آنے والے دکانداروں کو انکم ٹیکس آرڈیننس کی دفعہ 153 کے تحت اشیاء یا خدمات کی خریداری پر ودہولڈنگ ٹیکس کاٹنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ مزید برآں، آرڈیننس کی دفعہ 113 کے تحت کم از کم ٹیکس کی دفعات اور 1.25 فیصد کی شرح سے ٹیکس بھی لاگو نہیں ہوگا۔

## 10۔ ڈیفالٹ سرچارج/جرمانہ

اگر کوئی دکاندار مقررہ تاریخ تک نہ تو باقاعدہ انکم ٹیکس ریٹرن جمع کراتا ہے اور نہ ہی اس خصوصی طریقۂ کار کو اختیار کرتا ہے، تو اس پر درج ذیل جرمانے عائد کیے جائیں گے:

- پہلی خلاف ورزی پر 10,000 روپے؛
- دوسری خلاف ورزی پر 25,000 روپے؛ اور
- تیسری خلاف ورزی پر 50,000 روپے۔

ہر خلاف ورزی کی کارروائی کے درمیان کم از کم ایک ماہ کا وقفہ ہونا ضروری ہوگا۔

## 11۔ پی او ایس یا ڈیجیٹل انوائسنگ سے استثنیٰ

اس خصوصی طریقۂ کار کے تحت آنے والے نیک نیت دکانداروں کے لیے سیلز ٹیکس POS سسٹم یا ڈیجیٹل انوائسنگ کا نظام نصب کرنا لازمی نہیں ہو گا۔

## 12۔ قابلِ انتساب آمدنی

اس خصوصی طریقۂ کار کو اختیار کرنے والے دکاندار ٹیکس کی ادائیگی کی بنیاد پر قابلِ انتساب آمدنی Imputed Income کا کریڈٹ حاصل کرنے کے حق دار ہوں گے تاکہ وہ اپنی ذاتی مالی ضروریات اور اثاثوں میں اضافہ کی مالی توجیہ و معاونت کر سکیں۔

## 13۔ کمپلائنٹ دکاندار تختی

ہر نیک نیت اور مخلص دکاندار جو اس خصوصی طریقۂ کار کے لیے اہل ہو اور اسے اختیار کرے، اسے ایک **کمپلائنٹ دکاندار تختی** (**"سبز تختی"**) جاری کی جائے گی، جس پر ایف بی آر کی جانب سے مقرر کردہ **QR کوڈ**، دکاندار کا نام، **این ٹی این** اور دکاندار کا پتہ درج ہو گا۔ یہ پلیٹ دکان کے باہر نمایاں جگہ پر آویزاں کرنا ضروری ہو گی۔

اس QR کوڈ میں دکان کے مقام اور ملکیت سے متعلق معلومات شامل ہوں گی۔ کسی نیک نیت اور مخلص دکاندار کی دکان پر، جس کے پاس یہ **سبز تختی** موجود اور آویزاں ہو، ایف بی آر کا کوئی افسر یا اہلکار ٹیکس معاملات کے سلسلے میں دکان کے اندر داخل نہیں ہو گا۔

## ضمیمہ- I (Annex-I)

### چھوٹے دوکانداروں کے لئے آسان ٹیکس ریٹرن (ٹیکس سال 2026)

| | |
|---|---|
| نام: | شناختی کارڈ نمبر: |
| کاروبار کا نام: | کاروبار کا پتہ: |
| کاروبار کی نوعیت (جن اشیا کی خرید و فروخت کی جاتی ہے) | |

### آمدنی اور ٹیکس کی تفصیلات

| | |
|---|---|
| اشیا کی سالانہ فروخت: | |
| اشیا کی سالانہ خریداری: | |
| کاروباری اخراجات | |
| خالص منافع: | |
| دیگر ذرائع آمدنی (اگر کوئی ہوں) | |
| کل ٹیکس: | اس کا حساب سسٹم خود لگائے گا |
| قابل انتساب آمدنی Imputed Income: | اس کا حساب سسٹم خود لگائے گا |
| پہلے سے ادا شدہ ٹیکس (ودہولڈنگ) | |
| ریٹرن کے ساتھ ادا کیا گیا ٹیکس: | |

### اثاثہ جات (بیلنس شیٹ)

| | |
|---|---|
| کاروباری سرمایہ: | |
| غیر منقولہ جائیداد: | |
| بینک میں موجود نقدی: | |
| اپنے پاس موجود نقدی: | |
| دیگر اثاثے: | |
| کل اثاثہ جات: | |

**میں تصدیق کرتا ہوں کہ اوپر دی گئی معلومات میرے علم کے مطابق درست ہیں۔**

**دستخط:** ______________________________

**تاریخ:** ______________________________

[فائل نمبر: 1(17]R&S/2026)

(محمد امین قریشی)

سیکرٹری (رولز اینڈ ایس آر اوز)

**نوٹ** "Imputed Income": کا سرکاری اردو متبادل عام طور پر "قابلِ انتساب آمدنی" یا "مفروضہ آمدنی" استعمال کیا جاتا ہے۔ قانونی یا سرکاری دستاویز میں اصل انگریزی اصطلاح کو ساتھ لکھنا زیادہ مناسب رہتا ہے۔